www.novelsclubb.com
پچھتاوا
از قلم رافیعل ایمان
www.novelsclubb.com
IG/FB: Novelsclubb

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پچھتاوا

از قلم

رافیعل ایمان

www.novelsclubb.com

میری اِس تحریر کا مقصد کسی کی دِل آزاری کرنا نہیں بلکہ اِس بات کی شناسائی کروانا ہے کے محبت کس قدر خوبصورت جذبہ ہے.

یہ کہانی ہے زینب اور سرمد کی. زینب اور سرمد دونوں اِس کہانی کے بنیادی کردار ہیں. دونوں نے اپنی بے پناہ محبت کے باعث چڑنے والی جنگ کو مضبوط ارادوں سے لڑا.

www.novelsclubb.com

کچھ بھی نہیں ہے دِل کی تمنا تیرے بغیر

منظور ہی نہیں ہے یہ دُنیا تیرے بغیر

ہر روز میرے ذہن کی برباد بستی میں

ہوتا ہے وحشتوں کا تماشہ تیرے بغیر

ہر کوئی اپنے غرض سے ملتا رہا ہے

میں کس کو اپنا یار سمجھتا تیرے بغیر

تو مجھ کو چھوڑ جائے گا اے یار بات سن

جی لوں گا میں یہ صدمہ تیرے بغیر

آ جانا میری لاش پر کالے لباس میں

www.novelsclubb.com

سونا لگے گا میرا جنازہ تیرے بغیر

پوری رات ریل میں بس دو سفر کیے

ایک تو تیرے ساتھ تھا دوسرا تیرے بغیر

شبر تو مجھے جان سے پیارا ہے اِس لیے

دیکھا نا آج تک تیرے جیسا تیرے بغیر

ہماری کہانی کا آغاز ہوا جاتا ہے. آج 11 فروری تھی. موسم بی حَسین معلوم ہو رہا تھا

.زینب اپنے کمرے میں جائے نماز پر بیٹھی ہاتھ اٹھائے دعا کر رہی تھی۔ جب

دروازہ کھلنے کی آواز آئی. وہ ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتے اٹھی.

"سلام"

اس نے سلام کا جواب نہیں دیا تھا وہ بس زینب کو دیکھ رہا تھا۔

"تم رو رہی تھی؟"

زینب کو محسوس ہوا کے اس کے رخسار پر پڑا اشک سرمد نے دیکھ لیا ہے.

"نہیں"

جائے نماز رکھتے اس نے اپنے سَر پر لیا دوپٹا اتارا، وہ خوبصورت تھی۔بہت خوبصورت۔یہی خوبصورتی سرمد کے دِل کو بھاتی تھی. سرمد اسے کہتا کے اللہ نے تمہیں بہت فرصت سے تخلیق کیا ہے اور زینب یونہی نظریں جھکائے مسکرا دیتی۔

باہر جانے کو تھی کے پیچھے سے اس کے کانوں میں آواز پڑی. وہ آواز سرمد کی تھی۔

"تم سے بات کرنی ہے مجھے"

وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے، سرمد کی زُبان سے ایک ایک لفظ کی ادائیگی پر زینب کا دِل چیرتا چلا گیا. اس کے الفاظ اِس قدر تکلیف دہ تھے کے اس کے آنسو میں مزید اضافہ ہو گیا۔وہ خاموشی سے سرمد کی تمام باتیں سنتی رہی اور پِھر اپنے آنسو پونچھے وہاں سے اٹھ گئی۔

اگلے دن وہ سرمد کا انتظار کرتی رہی لیکن وہ نا آیا۔اس کے صبر کے اگے تو شاید یہ

www.novelsclubb.com

انتظار کم تھا۔

اللہ تو قرآن میں فرماتا ہے:

بے شک اللہ صبر کرنے والو کے ساتھ ہے۔

سورۃ بقرہ 153

صبح کے 3 بجے کا وقت تھا، زینب جائے نماز پر بیٹھی ہاتھ منہ پر رکھے دعا کر رہی تھی ۔وہ روز اسی طرح تہجد کے لیے اٹھتی۔ اللہ سے نزدیکی کی وجہ سے اس نے خود کو اپنے رب کی تعلیمات پر ڈھالنے کی بھرپور کوشش کی۔ دروازہ کھلنے کی آواز آئی تو اسے معلوم تھا یہ سرمد ہے۔ وہ اٹھی تو سرمد اسے ہی دیکھ رہا تھا.۔اس کی سرخ آنکھوں سے سرمد کو اندازہ تو ہو گیا تھا لیکن اس نے اِس مرتبہ زینب سے نہیں پوچھا کہ تم کیوں روئی ہو۔

وہ پھر سے دونوں ایک دوسری کے آمنے سامنے بیٹھے تھے.۔بس فرق صرف اتنا تھا کے اب زینب بول رہی تھی اور سرمد اسے سن رہا تھا۔

"مجھے بے پناہ محبت ہے آپ سے، علیحدگی کے تصور سے ہی میری روح کانپ جاتی ہے"

وہ خود پر قابو پائے اس سے کہہ رہی تھی۔

"جس وقت مینے خود کو آپ کے نکاح میں پایا، مینے اپنی خوشی سے زیادہ آپ کی خوشی کو ترجی دی"

"آپ وہ واحد شخص ہیں جس سے میں نے اپنے رب اور رسول کے بعد محبت کی ہے"

یہ کہتے ہوے زینب کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

"کسی بھی رشتے میں وفاداری ہونا ضروری ہوتی ہے، اور ہمارے رشتے میں وفا داری نہیں رہی۔ میری طرف سے آپ کو اِجازَت ہے آپ دوسری شادی کر لیں "

وہ سَر نیچے کیے مسلسل رو رہی تھی۔ اس کے آنسوؤں میں مسلسل اضافہ اِس لیے

نہیں ہو رہا تھا کہ سرمد اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا تھا بلکہ اس کے زار و قطار رونے کی وجہ وہ تمام یادیں تھیں جو اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھیں۔ وہ الفاظ، وہ رویئے جس نے سرمد اور زینب کی اِس محبت کی داستان کو فروغ دیا۔

سرمد خاموش تھا، وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

- ******

صبح کے وقت جب زینب تہجد کے لیے اٹھی تو سرمد کمرے میں موجود نا تھا۔ وہ تھوڑا حیران ہوئی لیکن پھِر تہجد پڑھنے کے بعد وہ صوفہ پر بیٹھی۔ اس کا دِل اُداس تھا۔

لیکن کہی نا کہی وہ خود بھی خوش تھی کہ اس نے اپنی خوشی پر سرمد کی خوشی کو ترجی دینا زیادہ مناسب سمجھا۔

- ********

شام کے 5 بج رہے تھے جب سرمد واپس آیا۔ دروازہ کھولتے وہ اندر آیا، لیکن اِس

www.novelsclubb.com

بار کچھ الگ تھا۔ زینب اپنے بستر پر سو رہی تھی۔ سرمد کو زینب کے کل کے رویئے سے اِس بات کا اندازہ لگا لیا تھا کہ زینب کی زندگی میں سرمد کس اہمیت کا حامل ہے۔

زینب کو لال گلاب بہت پسند تھے، سرمد وہی لال گلاب زینب کے لیے لایا تھا۔ وہ زینب کے قریب جاتے اس کے ہمراہ بیٹھا۔ اسے آوازیں دینے کے باوجود بھی زینب نا اٹھی، سرمد کے دِل میں ایک درد سا اٹھا، یوں جیسے وہ اِس منظر کے زیرِ اثر سے نکل نا پا رہا ہو.

زینب خاموش تھی اس لمحے، یہ سچ ہے کے زینب اسے خاموش اچھی لگتی تھی لیکن یہ خاموشی اسے ہضم نا ہو رہی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ زینب اسے پکارے لیکن زینب چلی گئی تھی۔

وہ اسے سینے سے لگائے زار و قطر رو رہا تھا۔ وہ اسے کسی قیمت پر نہیں کھونا چاہتا تھا لیکن قدرت کے فیصلے کے اگی کسی کا زور نہیں چلتا۔

مزید پتہ چلنے کے بعد اسے اِس بات کا علم ہوا کے وہ پچھلے سال سے کینسر کے مرض

میں مبتلا ہے۔اسے یہ سوچ کر زیادہ شرمندگی ہو رہی تھی کے سرمد کو اِس بیٹ کا علم نا ہوا تھا۔

- *******

ہفتہ بعد:

سرمد بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔کمرے میں بالکل اندھیرا تھا۔۔اس کے ذہن میں بار بار وہ یادیں گردش کر رہی تھی جب زینب اور سرمد ساتھ تھے اور وہ آخری مرتبہ جب سرمد نے اس کا ماتھا چوما تھا اور کہا تھا کے میں اسے بھول گیا ہو۔لیکن اس کے پاس مزید وقت نا تھا۔زینب کی ڈائری میں لکھا تھا

"مجھے تم سے بہت محبت ہے،مجھے نہیں پتہ میری کتنی زندگی ہے،میرے پاس وقت ہے بھی یا نہیں لیکن میری دعا ہے کہ تم میرے بعد خوش رہو۔"

سرمد اپنے ہاتھ میں پکڑے خنجر کو دیکھ رہا تھا۔پِھر اگلے ہی لمحے سب کچھ ساکت رہ گیا.

اس نے اپنے ہاتھ کی نبض کاٹ لی تھی.آخری لمحے بس اس کے سامنے زینب کا چہرہ

تھا.اس کمرے میں بس وہ تھا اور زینب کی یادیں.اِس کے علاوہ اگر کچھ موجود تھا تو اس کا خون لگا خنجر اور اس کا لکھا آخری خط۔

"تمہارے جانے کے بعد مجھے اِس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ تم کتنی اہم تھی میرے لیے، مجھے امید ہے ہم وہاں ملے گے جہاں تم چلی گئ ہو"

کچھ پچھتاوے انسان کی زندگی تباہ کر دیتے ہیں۔زندگی کی منزل پر تو سب کو پہنچنا ہوتا لیکن سب کا اچھا انتقام ہو ایسا ممکن نہیں۔

www.novelsclubb.com